

## حضرت مہدی (عج) کے اوصاف و خصوصیات

### آیت اللہ العظمیٰ صافی گلپائگانی

انواع و اقسام کے مخلوقات حتیٰ کہ انسان بھی "ماہ الاشراک" اور "ماہ الامتیاز" سے مرکب ہوتے ہیں بہ الفاظ دیگر افراد بعض ذاتی یا عرضی یا اعتباری صفات میں دوسروں کے ساتھ شریک ہونے کے علاوہ کچھ خصوصی اور امتیازی صفات کے مالک ہوتے ہیں جن کی بنا پر وہ دوسروں سے الگ اور ممتاز ہوتے ہیں، یہی امتیازات عالم خلقت کی اہم ترین حکمت اور نظام کائنات کی بقاء کے ضامن ہیں۔

"ماہبالاشراک" قدر مشترک یا وجہ مشترک وہ چیز ہوتی ہے جس میں ایک یا متعدد افراد شریک ہوتے ہیں اور جس کی بنا پر کوئی بھی کلی یا عام لفظ کثیر افراد و مصادیق کے مطابق ہوتا ہے جیسے انسان کا ناطق و ضاحک ہونا۔

"ماہبالافتراق والامتیاز" یا وجہ امتیاز وہ حقیقی، عرضی اعتباری صفات و کیفیات ہیں جن سے کوئی شخص دوسروں سے ممتاز نظر آتا ہے اور جن کی بنا پر اس کی اپنی الگ شناخت ہوتی ہے۔

طبعی طور پر کسی بھی فرد کے مشخصات کیفیات بہت زیادہ ہوتے ہیں بلکہ کبھی کبھی بے شمار بھی ہو سکتے ہیں لیکن اگر کسی کا تعارف کرانا مقصود ہو تو پھر ایسے خصوصیات اور کیفیات بیان کرنا چاہئیں جو اس شخص کے علاوہ کسی اور شخص میں نہ پائے جاتے ہوں تاکہ وہ شخص دوسروں کے ساتھ مشتبہ نہ ہونے پائے ورنہ تعارف کا کوئی فائدہ نہ ہوگا، مثلاً اگر کسی مقام کا پتہ بتانا ہو تو ملک، صوبہ، ضلع، شہر، محلہ، گلی اور مکان نمبر بتانا چاہئے اسی طرح اگر کسی کا جسمانی خصوصیات کے ذریعہ تعارف کرایا جا رہا ہے تو شکل و شمائل، حلیہ، رنگ، بالوں کا انداز، قد و قامت کا ذکر ہونا چاہئے، نسبی اور خاندانی خصوصیات میں ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی، دادیہال و نانیہال کے کارنامے بیان ہونا چاہئیں، شخصی کارناموں میں اصلاحی اقدامات، جنگ، صلح، معاہدات، مشغلہ، پیشہ، عہدہ و منصب، تاریخی حیثیت، طرز زندگی، انداز معاشرت اور علمی کارموں میں انداز فکر، بلند خیالی، ایمان، عقیدہ، سماجی و سیاسی نظریات، اخلاقیات میں، اس کے عادات و اطوار، شجاعت، سخاوت، غفور و درگزر، تواضع و انکساری، شہامت، عدل و انصاف اور دیگر اخلاقی خوبیوں یا برائیوں کا تذکرہ ہونا چاہئے۔

شناخت کوائف جتنے بہتر اور واضح انداز میں بیان کئے جائیں گے اس شخص کی معرفت اتنی ہی آسان اور بہتر ہوگی۔

حضرت مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ کے اوصاف کی معرفت دو لحاظ سے اہمیت کی حامل ہے، پہلے تو یہ کہ امام وقت کی معرفت ہمارا فریضہ ہے کیوں کہ معرفت امام ہم پر شرعاً و عقلاً واجب و لازم ہے مشہور و معروف حدیث ہے۔

"منمات ولم یعرف امام زمانہ مات میتة الجاہلیة"

"جو شخص اپنے زمانہ کے امام کو پہچانے بغیر مر گیا اس کی موت جاہلیت کی موت ہے"

امام زمانہ کے اوصاف کی معرفت ہمارے لئے اس لئے بھی ضروری ہے کہ ہم اسی معرفت کے ذریعہ مہدویت کا دعویٰ کرنے والے جھوٹے افراد کے دعوے کو غلط اور باطل قرار دے سکتے ہیں، اور انہیں اوصاف سے ایسے افراد کا جھوٹ اور فریب واضح ہو سکتا ہے۔

حضرت مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ کے لئے روایا و احادیث میں جن اوصاف و علائم کا تذکرہ پایا جاتا ہے انکے پیش نظر، یہ اوصاف آپ کے علاوہ کسی اور میں نہیں پائے جاتے اور ان کی روشنی میں کسی دوسرے شخص پر آپ کا دھوکا نہیں ہو سکتا۔ اگر کوئی شخص دعوائے مہدویت کرنے والوں کے مکرو فریب پہنچنس گیا تو اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ وہ ان اوصاف و خصوصیات سے غافل یا بے خبر تھا، یا پھر اس نے بعض ایسے اوصاف کو جو آپ کا خصوصی وصف نہیں بلکہ وصف عام تھا اور اس میں دوسرے افراد کی شرکت ممکن تھی، آپ کی خصوصی صفت سمجھ لیا اور دھوکہ میں مبتلا ہو گیا البتہ ایسے افراد بھی ہیں جو دیدہ و دانستہ حقیقت کو جانتے ہوئے بھی مادی یا سیاسی مقاصد، یا عہدہ و منصب کی لالچ میں ایسے دعووں کو بظاہر تسلیم کر لیتے ہیں اور اس کی ترویج بھی کرتے ہیں، ورنہ آپ کے لئے جو اوصاف و خصوصیات مذکور ہیں وہ ایسے ہیں کہ آپ کی ذات گرامی کے علاوہ، دعوائے مہدویت کرنے والے کسی بھی شخص پر ان کا منطبق ہونا ممکن ہی نہیں ہے اور ان اوصاف و علائم و خصوصیات کی عدم موجودگی میں ایسے افراد کے دعویٰ کا باطل ہونا آفتاب عالمتاب کی طرح واضح ہے۔

علمی حدیث کے نامور اور معتبر علماء و محققین نے اپنی معتبر اور مستند کتب میں مفصل طریقہ سے ان اوصاف و خصوصیات کا تذکرہ فرمایا ہے۔ اس مختصر مقالہ میں چونکہ ان تمام احادیث کا ذکر ممکن نہیں ہے لہذا ہم نامکمل اطلاعات اور تحقیق کی بنیاد پر اپنی کتاب "منتخب الاثر" سے آپ کے بعض اوصاف و خصوصیات سے متعلق احادیث کے بجائے صرف احادیث کی تعداد قارئین کرام کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔

○ ۱۔ مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ پیغمبر (ص) کے خاندان اور آپ کی ذریت سے ہیں، ۳۸۹، احادیث سے یہ بات ثابت ہے۔  
○ ۲۔ ۱۴۸ احادیث کے مطابق حضرت مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ پیغمبر (ص) کے ہم نام ہیں اور پیغمبر (ص) کی کنیت ہے اور آپ پیغمبر (ص) سے سب سے زیادہ مشابہ ہیں۔

○ ۳۔ ۲۱ احادیث میں آپ کے شامل اور جسمانی خصوصیات کا تذکرہ ملتا ہے۔

○ ۴۔ ۲۱۴ احادیث میں مذکور ہے کہ آپ امیر المومنین (ع) کی اولاد میں سے ہیں۔

○ ۵۔ ۱۹۲ احادیث کے مطابق آپ حضرت فاطمہ زہرا (ع) کی اولاد میں سے ہیں۔

○ ۶۔ ۱۰۷ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ "اما محسن (ع) و امام حسین (ع)" کی اولاد سے ہیں۔<sup>(۱)</sup>

○ ۷۔ ۱۸۵ احادیث میں مذکور ہے کہ آپ کا تعلق اولاد امام حسین (ع) سے ہے۔

○ ۸۔ ۱۴۸ احادیث بیان کرتی ہیں کہ آپ نسل امام حسین (ع) کے نویں فرزند ہیں۔

- ۹-۱۸۵/احادیث کے مطابق امام زین العابدین (ع) کے فرزندوں میں ہیں۔
- ۱۰-۱۰۳/احادیث کے مطابق حضرت امام محمد باقر (ع) کے ساتویں فرزند ہیں۔
- ۱۱-۹۹/احادیث میں صراحت ہے کہ آپ (ع) حضرت امام جعفر صادق (ع) کے چھٹے فرزند ہیں۔
- ۱۲-۹۸/روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم (ع) کے پانچویں فرزند ہیں۔
- ۱۳-۹۵/روایات کے مطابق آپ امام رضا (ع) کے چوتھے فرزند ہیں۔
- ۱۴-۶۰/روایات کے مطابق امام محمد تقی (ع) کے تیسرے فرزند ہیں۔
- ۱۵-۱۴۶/روایات کے مطابق امام علی نقی (ع) کے جانشین کے جانشین اور امام حسن عسکری (ع) کے فرزند ہیں۔
- ۱۶-۱۴۷/روایات میں آپ کے پدربزرگوار کا اسمگرامی "حسن (ع)" بتایا گیا ہے۔
- ۱۷-۹/احادیث کے مطابق آپ کی والدہ سیدی کنیرانا اور ان میں سب سے برتر ہیں۔
- ۱۸-۱۳۶/احادیث میں آپ کو بارہواں امام (ع) اور خاتم الامم کہا گیا ہے۔
- ۱۹-۱۰/احادیث کے مطابق آپ دو غیبت (صغریٰ، کبریٰ) اختیار فرمائیں گے۔
- ۲۰-۹۱/احادیث کے مطابق آپ کی غیبت اتنی طولانی ہوگی کہ لوگوں کے ایمان کمزور پڑ جائیں گے اور کم معرفت والے شک

و شبہ میں مبتلا ہو جائیں گے۔

- ۲۱-۳۱۸/احادیث کے مطابق آپ کی عمر شریف بہت طولانی ہوگی۔
- ۲۲-۱۲۳/احادیث کے مطابق آپ ظلم و جور سے بھرپوری زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔
- ۲۳-۸/احادیث کے مطابق بڑھتی ہوئی عمر اور حالات زمانہ کا آپ پر اثر نہ ہوگا اور آپ جوان نظر آئیں گے۔
- ۲۴-۱۴/احادیث کے مطابق آپ کی ولادت کی خبر مخفی رہے گی۔
- ۲۵-۱۴/احادیث کے مطابق آپ دشمنان خدا کو قتل کریں گے اور روئے زمین سے شرک، ظلم و ستم اور حکام جور کا خاتمہ کریں گے اور "تاویل" پر جہاد کریں گے۔
- ۲۶-۴۷/احادیث کے مطابق آپ دین خدا کو ظاہر فرما کر پوری زمین کے اوپر پھیلائیں گے اور پوری دنیا کے حاکم ہوں گے خدا آپ کے ذریعہ زمینوں کو زندہ کر دے گا۔
- ۲۷-۱۵/احادیث میں ہے آپ لوگوں کی سیدایت فرما کر قرآن و سنت کی طرف پلٹائیں گے۔
- ۲۸-۲۳/احادیث کے مطابق آپ انبیاء کی سنتوں کے وارث ہیں ان میں سے ایک غیبت بھی ہے۔
- ۲۹-بہت سی روایات کے مطابق آپ تلوار کے ذریعہ جہاد فرمائیں گے۔
- ۳۰-۳۰/روایات کے مطابق آپ کی سیرت بالکل پیغمبر (ص) کی سیرت کی طرح ہوگی۔

- ۳۱-۲۴ احادیث کے مطابق لوگوں کے سخت آزمائش و امتحان کی منزل سے گزرنے کے بعد ہی آپ ظہور فرمائیں گے۔
- ۳۲-۲۵ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ (ع) آسمان سے نازل ہوئے اور آپ کیا اقتداء میں نماز ادا کریں گے۔
- ۳۳-۱۳ روایات کے مطابق آپ کے ظہور سے قبل بدعتوں، ظلم و جور، گناہ، علی الاعلان فسق و فجور، زنا، سود، شراب خوری، جوا، رشوت، امر بالمعروف و نہی عن المنکر سے روگردانی کا دور دورہ ہوگا، عورتیں بے حجاب ہو کر مردوں کے امور میں شریک ہوں گی، طلاق کثرت سے ہوگی، لہو و لعب، غنا اور موسیقی عام ہوگی۔
- ۳۴- آپ کے ظہور کے وقت آسمان سے ایک نادی آپ کا اور آپ کے پدر بزرگوار کا نام لے کر نداءے گا اور آپ کے ظہور کا اعلان کرے گا جو سب کو سنائی دے گا۔ (۲۷ احادیث)
- ۳۵- آپ کے ظہور سے قبل گرانی بہتر زیادہ ہوگی بیماریاں پھیل جائیں گی، قحط ہوگا اور عظیم جنگ برپا ہوگی اور بہت سے لوگ مارے جائیں گے۔ (۲۳ احادیث)
- ۳۶- آپ کے ظہور سے قبل "نفسزکیہ" اور "یمانی" قتل کئے جائیں گے اور یہ "بیدائی" (مکہ و مدینہ کے درمیان ایک مقام) میں ہوگا، دجال اور سفیانی خروج کریں گے اور امام زمانہ انہیں قتل کریں گے۔ (فصل ۶ کے باب ۶ اور فصل ۸ کے باب ۱۰۹ کی احادیث)
- ۳۷- آپ کے ظہور کے بعد زمین و آسمان کی برکتیں ظاہر ہوں گی زمین مکمل طور سے آباد ہوگی، خدا کے علاوہ کسی کی پرستش نہ ہوگی، امور آسان اور عقلیں کامل ہو جائیں گی۔ (فصل ۷ کے باب ۴، ۳، ۲، ۱۱، ۱۲ کی احادیث)
- ۳۸: آپ کے تین سوتیرہ (۳۱۳) اصحاب ایک وقت میں آپ کی خدمت میں پہنچیں گے (۲۵ روایات)
- ۳۹- آپ کی ولادت، کینتفصیلات کی تشریح، تاریخ ولادت اور آپ کی والدہ کی ماجدہ کے مختصر حالات سے متعلق ۲۱۴ احادیث۔
- ۴۰- آپ کے پدر بزرگوار کی حیاتیہ اور غیبت صغریٰ و کبریٰ کے دوران آپ کے بعض معجزات اور ان خوش نصیب افراد کے نام جو حجت خدا کی زیارت و ملاقات سے شرفیاب ہوئے۔ (فصل ۳ باب ۳، ۲، فصل ۴ باب ۲، فصل ۵ باب ۱، ۲)
- انکے علاوہ بھی بے شمار روایات ہیں، جو شخص حضرت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ کے اوصاف کے بارے میں تفصیل کا خواہاں ہو وہ راقم کی کتاب "منتخب الاثر" یا شیخ صدوق، نعمانی، شیخ طوسی، مجلسی رضوان اللہ علیہم اجمعین جیسے عظیم المرتبت محدثین کی مفصل کتب حدیث ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

۱۔ آپ کو امام حسن (ع) و امام حسین (ع)، کی اولاد سے اس لئے قرار دیا گیا ہے کہ امام محمد باقر (ع) کی مادر گرامی امام حسن (ع) کی دختر نیک اختر تھیں اس طرح امام محمد باقر (ع) اور آپ کے بعد امام زمانہ (ع) تک تمام ائمہ، نسل امام حسن (ع) سے بھی ہیں اور نسل امام حسین (ع) سے بھی۔